ماہِ ربیع الاول شریف سے متعلق
چند اہم ھدایت

از: مفتی محمد فیاض احمد اویسی
دامت برکاتھم العالیہ

﴿ماہ ربیع الاول شریف میں ان ہدایات پر عمل ضروری ہے﴾

(از: حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی دامت برکاتہم العالیہ)

☆ محافلِ میلاد شریف اور ماہِ ربیع الاول میں ہر اُس چیز سے بچنا چاہیئے جو شریعت سے متصادم ہو لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ محافلِ میلاد ہی کو بند کر دیا جائے بلکہ عقل مندی کا تقاضا یہ ہے کہ جو باتیں ماہ ربیع الاول اور محافلِ میلاد میں غیر شرعی نظر آئیں، ان کو ختم کیا جائے اور محافلِ میلاد کو زیادہ سے زیادہ مقامات پر منعقد کیا جائے۔ جیسا کہ کعبۃ اللہ میں بتوں کے ہونے کی وجہ سے وہاں پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کو منع نہیں کیا گیا تھا بلکہ اس برائی (یعنی بتوں) کو دور کر دیا گیا۔ لہٰذا اگر کسی جگہ خلاف شرع بات یا کام نظر آئے تو آپ اس کی روک تھام کے لئے مناسب اقدام کریں مثلاً: (۱) کسی جگہ میوزک کے ذریعے محفلِ نعت سجائی گئی ہو تو اس کو منع کیا جائے گا اور اگر ایسا کرنا ناممکن یا مشکل ہو تو وہاں سے جانے سے گریز فرمائیں۔ (۲) اسی طرح عورتوں کا اتنی آواز سے نعت پڑھنا کہ اجنبی مردوں تک آواز پہنچے، یہ منع ہے۔ (۳) عورتوں کی محفلِ میلاد میں عورتوں کا بلا حجاب بن سنور کر مووی بنوانا پھر اسے میڈیا پر چلوانا جسے ہر شخص دیکھے اور سنے، سخت منع ہے۔ غیرت مسلم کے منافی ہے۔ (۴) محافلِ میلاد کو اتنا طویل کرنا کہ نماز کا وقت ہی جاتا رہے، ناجائز وحرام ہے، ہاں اگر نماز باجماعت کا اہتمام ہو تو کوئی حرج نہیں۔ (۵) محافلِ میلاد میں وقت کی پابندی کا خیال رکھا جائے تاکہ لوگ دل جمعی کے ساتھ محفل پاک میں شامل رہیں۔ (۶) محافلِ میلاد شریف میں خطاب کے لئے مستند عالمِ دین کو بلوائیں تاکہ وہ احادیث اور مستند واقعات عوام تک پہنچائیں، نام نہاد اسکالرز، پیشہ ور مقررین کو ہرگز نہ بلوائیں۔ (۷) محافلِ میلاد، چراغاں اور نذر و نیاز کیلئے مسلمانوں کو ڈرا دھمکا کر پرچیوں اور بھتوں کے ذریعے چندہ وصول نہ کریں بلکہ احسن طریقے سے لوگوں کو سمجھا کر فنڈ مانگیں جو فنڈ دیں ان سے لے لیں، جو نہ دیں، ان سے کچھ نہ کہیں، خاموشی سے واپس لوٹ آئیں۔ (۸) ایسے راستے میں محافلِ میلاد کا انعقاد کرنا جو کہ عوام الناس کی عام آمد و رفت کے لئے استعمال ہوتا ہو، وہاں رکاوٹ کھڑی کر کے محافلِ میلاد کرنا مکروہ تحریمی ہے کہ حقوق العباد کا معاملہ ہے۔ (۹) محافلِ میلاد میں بلند آواز سے بے دریغ مائک اور ساؤنڈ سسٹم کا استعمال کرنا کہ اطراف کے گھروں میں بیمار، بچے، بوڑھے اور نوکری پیشہ افراد جن کو صبح کام پر جانا ہوتا ہے، ان کے آرام میں خلل پڑے، اس سے بچنا چاہیئے کیونکہ یہ حقوق العباد کا معاملہ ہے۔ اس معاملے میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا۔ اگر محفل کرنی ہے تو آواز کم سے کم رکھیں اور رات گئے تک جاری نہ رکھیں، وقت پر ختم کر دیں۔ (۱۰) محافلِ میلاد میں باوضو اور اچھے لباس کے ساتھ شرکت کریں۔ نعت شریف اور ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہو کر سنیں، ہماری توجہ نہ ہو اور ہم اپنے عمل سے بے اعتنائی اور لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہے ہوں، یہ مناسب نہیں۔ (۱۱) نذر و نیاز کا اہتمام کریں مگر آدھی رقم لٹریچر کی تقسیم

پر خرچ کریں یعنی بارہویں والے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر مبنی رسالے، عیدِ میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرعی حیثیت کے پمفلٹ اور کتابچہ خوب تقسیم کریں تاکہ لوگ علم کی دولت سے بہرہ مند ہوں۔

(۱۲) اس مبارک و پرمسرت موقع پر غریب و نادار طلبہ کی امداد کریں، کھانے، کپڑے اور ضروریات زندگی کی تقسیم کا اہتمام کریں۔ (۱۳) غریب بستیاں جس میں یتیم، مسکین، بیوہ عورتوں اور محتاجوں کی بڑی تعداد رہتی ہے، ان کی بھرپور مدد کی جائے، تاکہ وہ لوگ بھی اس خوشی میں شامل ہو جائیں۔

(۱۴) جلوسِ میلاد میں غیر شرعی امور سے بالکل اجتناب کریں، سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔ نیاز یا لنگر پھینکنے سے پرہیز کریں، عزت کے ساتھ شرکاء جلوس کے ہاتھوں میں دیں۔ (خواتین کو ہرگز ہرگز جلوس میں نہ لائیں)۔

(۱۵) جلوس کے گشت کے دوران نماز کا وقت ہو جائے تو جلوس روک کر باجماعت نماز ادا کریں، پھر آگے بڑھیں۔

(۱۶) اگر رات شب بیداری کی وجہ سے نماز یا جماعت فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو شب بیداری نہ کریں اور نماز باجماعت کا خصوصی خیال رکھیں۔

(۱۷) چراغاں دیکھنے کے لئے بھی خواتین کی آمد و رفت کو روکا جائے تاکہ تماشا نہ بنے اور لوگ اس کو بنیاد بنا کر میلاد منانے والوں پر طعنہ زنی نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح معنوں میں ادب کے ساتھ میلاد منانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)۔